# پھلدار پودوں کی اہم بیماریاں

پھلدار پودوں پر مختلف اوقات میں کئی قسم کی بیماریاں حملہ آور ہوتی ہیں۔ جس سے اس کی پیداوار کے ساتھ ساتھ کوالٹی بھی متاثر ہوتی ہے۔اسی طرح متاثر پھل نہ صرف خراب ہوتا ہے بلکہ بعض اوقات پودا بھی سوکھ جاتا ہے۔ عام طور پر بیماری درج ذیل وجہ سے پھیلتی ہے:

پودا

بیماری

ماحول جراثیم

جب جراثیم کو پھیلنے کے لیے مناسب آب و ہوا میسر ہوتی ہے تو پودے پر حملہ کر کے بیماری کا باعث بنتا ہے۔

# پھلوں کی اہم بیماریاں

## ۱۔کوڑھ کی بیماری(سیب(

یہ ایک پھپھوندی نما بیماری ہے جس میں جراثیم موسم بہار کے اوائل میں زخمی پتوں کی بافتوں میں داخل ہو کر بڑھوتری کرتی ہے۔ دوسرے سال کے زخمی شاخ میں بھی یہ جرثومے پرورش پاتے ہیں۔ گرم اور خشک موسم میں اس بیماری کے حملہ سے پودوں کے پتوں اور پھلوں پر بھورے رنگ کے گول دھبے پڑ جاتے ہیں۔ متاثر پھل وقت سے پہلے زمین پر گر جاتے ہیں۔ متاثرہ پودوں کو اگلے سال پھل بھی کم لگتا ہے جس سے پیداوار میں خاصی کمی آتی ہے۔

## روک تھام

* موسم خزاں میں پودوں کے نیچے پڑے ہوئے پتوں کو اکٹھا کر کے جلا دیں۔

* پودوں کی مناسب شاخ تراشی کی جائے تا کہ ان میں ہوا اور روشنی کا گزر ہو۔

* ایلکٹس سپر120ملی لیٹر100لیٹر پانی میں ملا کر سپرے کریں۔ کیمیکل کی مقدار اور سپرے کی تعداد کا تعین موسم اور بیماری کی شدت کے ساتھ تبدیل ہوتا ہے۔

## ۲۔سیب کا سرطان

* سرطان سیب کو متاثر کرنے والی اہم بیماری ہے جس میں جراثیم کونپلوں اور شاخوں پر حملہ کر کے سرطان اور بڑے درخت کو خشک کرتا ہے اور بعض اوقات پودے کا پورا سوکھ جاتا ہے۔

*           یہ بیماری پھلوں پر بھی حملہ آور ہوتی ہے جس کی وجہ سے پھل سڑ جاتے ہیں۔ چاہے وہ درخت پر ہوں یا ذخیرہ کرنے کے دوران میں۔

*           اس بیماری کے جراثیم نہ صرف سیب کے پودے کو متاثر کرتے ہیں بلکہ یہ ناشپاتی، سفر جل اور کئی دیگر جنگلی درختوں پر بھی حملہ آور ہوتے ہیں۔

*           سرطان کی بیماری دنیا کے ہر ملک جس میں سیب کی کاشت کی جاتی ہے ' پائی جاتی ہے۔ اس بیماری سے متاثر ہ پھل کی قیمت بہت کم ملتی ہے۔

## تدارک

۱۔ متاثرہ شاخوں کو کاٹ کر جلا دیں۔

۲۔ متاثرہ پودوں پر بورڈو مکسچر 4:4:50 کا سپرے کریں۔

۳۔ انٹراکول200 WP70گرام100لیٹر پانی میں ملا کر سپرے کریں۔

## سفوفی پھپھوند( Powdery Mildew)

سفوفی پھپھوند سیب کی اہم بیماریوں میں سے ایک ہے۔ اس بیماری کے جراثیم پودوں کے شگوفوں میں داخل ہو کر پتوں پر سفید سے سرمائی یا بھورے رنگ کے پاؤڈر (سفوف) کی صورت میں نظر آتی ہے۔ ابتداءمیں یہ سفید پاؤڈر(سفوف) دائرے یا دھبے کی مانند ظاہر ہوتے ہیں۔ یہ دھبے عموماً پتوں کی اوپری سطح پر نمودار ہوتے ہیں۔کچھ عرصے بعد یہ پتوں کی نچلی سطح پر اور نوخیز پتوں، کلیوں، پھولوں اور پھلوں میں بھی نمودار ہو جاتے ہیں۔متاثرہ پتے پیلے اور بدشکل ہوجاتے ہیں اور وقت سے پہلے گر جاتے ہیں۔پھلوں کی جسامت بھی چھوٹی رہ جاتی ہے۔ ہوا میں نمی کی موجودگی اس پھپھوند کے پھیلا کیلئے انتہائی سازگار ہے۔ تیز ہوا اسے ایک مقام سے دوسرے مقام

پر باآسانی منتقل کر دیتی ہے۔ گزشتہ فصل کی باقیات اور دوسرے میزبان پودوں کی موجودگی اس پھپھوند کو پھلنے پھولنے میں مدد دیتی ہے۔ جس سے آئندہ کاشت کی جانے والی فصل کو بھی نقصان پہنچتا ہے۔

## تدارک

۱۔ متاثر شاخوں کو کاٹ کر دفن کر دیں۔

۲۔ ایک گیلن پانی میں تین کھانے کے چمچ کاپر سلفیٹ اور دس کھانے کے چمچ گیلا چونا اچھی طرح حل کر کے چھڑکاؤ کے لیے استعمال کریں۔

۳۔ بلوم(مائیکلو بیوٹانل دس ملی لیٹر فی20لیٹر پانی میں ملا کر سپرے کریں۔

## کراؤن راٹ( Crown Rot)

* کراؤن راٹ اور کولر راٹ ایک جیسی بیماریاں ہیں۔ کولر راٹ قلم پرلگنے والی بیماری ہے جو عام طور پر10سال سے زیادہ عمر کے درخت پر لگتی ہے جبکہ کراؤن راٹ تن اور جڑوں کے سڑن کو کہتے ہیں۔

* دونوں بیماریاں فائٹا فتھرا ککٹوریم کی وجہ سے نمدار موسم میں پھیلتی ہے۔ یہ زمین میں پرورش پاتی ہے اور پھل کی غیر غیر موجودگی میں درخت پر چڑھ کر دونوں بیماریاں پیدا کرتی ہے۔

* کمزور بڑھوتری، پتوں کا زرد ہونا اور موسم خزاں کی طرح وقت سے پہلے پتے گرنا دونوں بیماریوں کی بنیادی علامات ہیں۔

* زمین کے اندر پودے کے جال کے نیچے کا حصہ سرخ بھورا ہونا کراؤن راٹ کی خصوصیات میں سے ہیں۔

* پانی میں جس طرح لکڑی خراب ہوتی ہے اسی طرح تنا نارنجی یا سرخ بھورا رنگ اختیار کر لے تو یہ کولر راٹ کی خصوصیات ہیں۔

## شاٹ ہول(Shot Hole)

یہ فنجائی (Wilsonomyces carpophilus)کی وجہ سے لگنے والی بیماری ہے جو زیادہ تر سخت بیج والے پودوں (Stone Fruits)مثلاً شفتالو، آلوچہ، خوبانی اور بادام وغیرہ پر لگتی ہے۔زیادہ تر حملہ شفتالو اور خوبانی پر کرتی ہے۔ پودوں کی مناسب خوراک کا خیال رکھا جائے اور متاثرہ حصے کاٹ کر دفن کرنے سے اس بیماری کا حملہ شدید نہیں ہوتا۔ کیمیکل کے استعمال کیلئے قریبی زرعی ماہر سے مشورہ کریں۔

# نرم پھل والے پودوں کی بیماریاں

## زمین میں پیدا ہونے والی فائٹا فتھرا(Phytophthora)بیماری

* اس بیماری سے پودے بڑھوتری نہیں کرتے اور آخر کار مر جاتے ہیں۔ بنیادی جڑ کو اگر زمین کے اوپری حصے سے کاٹا جائے تو درمیانی حصہ گہرا سرخ اور بھورا ہو گا۔

* اس بیماری کو کنٹرول کرنے کے لیے زمین میں لگانے سے پہلے یا فوراً بعد فنجی سائیڈ کا سپرے کرنا چاہیے۔

## پاؤڈری ملڈیو(Powdery Mildew)

پاؤڈری ملڈیو سٹرابیری کی سب سے خطرناک بیماری ہے۔ ملڈیو کی بیماری زیادہ تر نمی کی وجہ سے پھیلتی ہے موسم کے آخر میں زیادہ خطرناک ہو جاتی ہے۔ ٹنل یا کھلی زمین جہاں پانی کھڑا ہوتا ہو اور نکاس کا انتظام نہ ہو وہاں کے پودے زیادہ متاثر ہوتے ہیں۔

پاؤڈری ملڈیو کا پھیلاؤ موسم کی مناسب سے ہوتا ہے۔ بڑا دکھانے والے شیشہ سے پتے کے اوپر اس کے سپورز دیکھے جا سکتے ہیں جب کہ سرد بہار مینزخم مڑھ ہوئے پتے بھی نشانی ہیں۔ اگر اس حالت میں بیماری کی روک تھام نہ کی جائے تو درجہ حرارت بڑھنے سے بیماری کا حملہ شدت اختیار کر لیتا ہے۔ اس کی روک تھام کے لیے احتیاطی سپرے پروگرام ضروری ہے کیونکہ اگر بہار میں ملڈیو کنٹرول ہو جائے تو آنے والے سیزن میں بیماری کا اندیشہ کم ہو جاتا ہے۔

## روک تھام

* جب ہوا میں نمی زیادہ نہ ہو اور بارش وغیرہ کا اندیشہ نہ ہو تو 7سے10دن کے وقفے سے حفاظتی سپرے ہوتا ہے لیکن جب بیماری کی علامات شروع ہوں یا زیادہ نمی ہو تو ہر7دن بعد سپرے کرنا چاہیے۔

* ملڈیو کو کنٹرول کرنے کے لیے سلفر کا سپرے انتہائی کار آمد ہے کیونکہ یہ سینتھیٹک فنجی سائیڈ گروپ میں آتا ہے۔ اس لیے پودے میں اس کے خلاف مزاحمت پیدا نہیں ہوتی۔ اس کو سپرے بھی کیا جاتا ہے اور سلفر کا دھواں بھی کیا جاتا ہے۔ دھواں زیادہ تر گرین ہاؤس میں استعمال ہوتا ہے اور یہ خشک سلفر پاؤڈر سے زیادہ کارآمد ہے۔

## سٹرابیری کی بوٹرائٹس(Brotrytis in Straberry)

* اس بیماری کا حملہ زیادہ تر پھول کے وقت ہوتا اور فنگس کچھ وقت کے لیے چھپا رہتا ہے۔ جب نمی اور نشاستہ میسر ہو تو فنگس فعال ہو جاتا ہے۔ جب نیا پھل لگتا ہے تو جراثیم اس پر حملہ کر کے متاثر کرتا ہے۔

* جراثیم زیادہ تر پرانے چھال، گلے سڑے پتوں وغیرہ میں پرورش پاتے ہیں۔ اس لیے سردی میں صفائی اس کی آماجگاہ ختم کر دیتی ہے جس سے بیماری کا خطرہ کم ہوتا ہے۔

## تدارک

* ایسی جگہ پر کاشت کریں جہاں ہوا کی آمدورفت کا مناسب انتظام ہو۔ نیز نکاسی آب کا بھی انتظام ہو اور پودے اس ترتیب سے لگائے جائیں کہ سورج کی روشنی کے سامنے ہو تا کہ نمی پیدا نہ ہو۔ اس طرح بیماری کے امکانات کم ہوں گے۔

* قطاروں کے درمیان خشک ڈالنے سے پھل زمین پر نہیں لگے گا جس سے سڑنے کے امکانات کم ہوں گے۔

* کیمیکلز مثلاً سینتین، ٹوپاس، سنگم، امستر، فورٹرس، کاربل، کنڈرڈ اور پوٹاشیم بائی کاربونیٹ بھی بیماری کے کنٹرول میں مدد دیتے ہیں۔ کیمیکلز کے استعمال سے قبل لیبل ضرور پڑھنا چاہیے اور کسی زرعی ماہر کے مشورے سے استعمال کرنا چاہیے۔

## آڑو کی بیماریاں

## بلیک ناٹ(Black Knot)

بلیک ناٹ بیماری فنگس(Aspiosporina morbosa)کی وجہ سے ہوتی ہے۔ باغات، زیبائشی، پودوں اور خصوصی طور پر آڑو پرسرخی زیادہ ہو تو وہ اس بیماری سے متاثرہ ہوتے ہیں۔

اس بیماری کی سب سے ظاہری علامت یہ ہے کہ آڑو کی شاخوں پر گہرے بھورے یا کالی سوجن سی ہوتی ہے اور ہرگانٹھ موٹائی سے زیادہ لمبی ہوتی ہے۔ زیادہ تر یہ علامات سردیوں کے موسم میں پائی جاتی ہیں جب درخت پر پتے نہیں ہوتے۔

فنگس شاخوں کی گانٹھ میں داخل ہو کر موسم بہار میں سپورز چھوڑ دیتے ہیں جس کو ہوا اور بارش ایک شاخ سے دوسری شاخ میں منتقل کر دیتی ہیں۔ اس بیماری کو لگنے کے لیے 55ڈگری فارن ہائیٹ سے لے کر77ڈگری فارن ہائیٹ زیادہ موزوں ہوتا ہے اور کئی مہینوں بعد متاثر شاخوں پر گانٹھیں نکل آتی ہیں۔

## روایتی تدارک

بلیک ناٹ کے تدارک کے لیے روایتی طریقہ بہت اہم ہے۔ روزمرہ کے مشاہدے کے بعد تمام وہ شاخیں جو متاثر ہوں، کاٹ کر دفن کی جائیں اور یہ کام موسم سرما کے اوائل میں کرنا چاہیے۔

## تدارک

## پودے کی قوت مزاحمت

ایسے پودے منتخب کرنے چاہئیں جس میں اس بیماری سے مقابلہ کرنے کی صلاحیت موجود ہو اور بیماری کے سازگار ماحول کے باوجود اچھی پیداوار دے سکے۔

## جگہ کا انتخاب

آڑو کے پودے لگانے کے لیے ایسی جگہ کا انتخاب کریں جہاں پر یہ بیماری نہ آتی ہو یا جگہ تبدیل کریں۔

## حیاتیاتی تدارک

کیمیکلز بہت سے بیماریوں کا باعث بن رہے ہیں لہٰذا ایسے طریقے تلاش کیے جائیں جس سے مضر صحت زہروں سے بچا جا سکے۔

## کیمیائی طریقہ

زہروں کا استعمال صرف اسی صورت کیا جانا چاہیے جب دوسرے طریقے کام نہ کریں اور جہاں پودے زیادہ متاثر نہ ہوں۔

## براؤن راٹ(Brown Rot)

براؤن راٹ ایک فنگس (Monilinia fructiocola) کی وجہ سے زیادہ تر سخت بیج والے پھلوں مثلاً آڑو، آلوچہ، ناشپاتی اور آم وغیرہ پر نمدار موسم اور جگہ پر آتی ہے۔ براؤن راٹ کی فنجائی کی وجہ سے آڑو، ناشپاتی اور آلوچہ میں شگوفے کا جھلساؤ، چھوٹی شاخوں کا سوکھ جانا اور پھلوں کا نرم اور سڑ جانا ہے۔ اس لیے اس بیماری کے دو پہلو ہیں:

## ۱۔شگوفے اور چھوٹی شاخوں کا سوکھنا

* موسم بہار کے اوائل میں یہ بیماری تب آتی ہے جب درخت سے پھول نکل رہے ہوں۔

*	متاثرہ شگوفے سوکھ جاتے ہیں، رنگ زرد اور عام طور پر شاخ سے چمٹ جاتے ہیں۔
جب بیماری شگوفے اور تنے کے درمیان تک پہنچ کر اس میں سڑن پیدا کریں تو اس کو سرطان (Cancer)کہتے ہیں۔ سرطان کی وجہ سے چیپ دار مادہ نکلتا ہے جس کی وجہ سے خشک پھول شاخ سے چمٹ جاتے ہیں۔

## ۲۔پھل کا سڑن

*	وہ پھل اس بیماری سے زیادہ متاثر ہوتے ہیں جو 2سے3ہفتے بعد توڑنے کے قابل ہو اور اس کا تناسب پھل میں چینی (Sugar)کی مقدار سے اور بھی زیادہ ہے جب پھل پک جاتا ہے۔

*	پھل پر بھورے رنگ کے داغ دیکھے جا تے ہیں اور نمی کی حالت میں خاکی بھورے رنگ والے جرثومے کے سپورز اسی داغ پر بڑھوتری کے دوران بھی ظاہر ہوتے ہیں۔

*	اگر پھول کھلنے کے دوران موسم نمدار اور گرم ہو تو تمام پودے ایک ہی رات میں تباہ ہو سکتے ہیں۔

*	متاثرہ پھل جو زمین پر نہیں گرتے بلکہ شاخوں پر سڑ کر بیماری پھل سے شگوفوں اور شاخوں میں منتقل کر دیتے ہیں۔

## تدارک

*	باغ لگانے کے لیے جگہ کا انتخاب انتہائی اہمیت کا حامل ہے کیونکہ وہ باغ جس میں ہوا کے گزر کا مناسب انتظام نہ ہو اور دیر سے خشک ہوتا ہو، براؤن راٹ کیلئے انتہائی سازگار ہوتا ہے۔

* باغ میں صفائی کا خاص خیال رکھیں کیونکہ بیمار پھول، پھل اور شاخیں جب نیچے جمع ہوتی ہیں تو مزید جرثومے اس میں بڑھوتری کرتے ہیں۔

* پھل توڑنے کے فوراً بعد سپرے کرنا چاہیے اور پھل توڑتے وقت احتیاط سے کام لینا چاہیے تا کہ شاخیں زخمی نہ ہوں اور پھل کو صاف جگہ پر رکھنا چاہیے۔

* فنجی سائیڈز کا سپرے ایک سیزن میں 2سے3مرتبہ زرعی ماہر کے مشورے سے کریں۔

## پیرینئل کینکر(Perenisial Canker)

* اس بیماری کو آڑو کا سرطان اور والسا کینکر بھی کہتے ہیں۔ یہ آڑو کو کمزور کرنے والی سب سے عام اور بڑی بیماری ہے۔ آڑو کے باغ کے لمبے دورانیے کو جاری رکھنا اس بیماری کو کنٹرول کیے بغیر بہت مشکل ہوتا ہے۔

* اس بیماری سے سخت بیج والے تمام پھلدار درخت متاثر ہوتے ہیں اور کون سی جگہ زیادہ متاثر ہوتی ہے یہ اندازہ لگانا مشکل ہے۔ لیکن عام طور پر یہ پرانی شاخوں پر نمودار ہوتی ہے۔

* شاخوں پر کالے سڑے ہوئے سوراخ پھیل جاتے ہیں جس سے گہرے کالے رنگ کا گوند نکلتا ہے۔ جیسے ہی کینکر وقت کے ساتھ بڑھتا ہے، متاثرہ اعضاءٹوٹ کر کالے ہو جاتے ہیں اور آخر کار مر جاتے ہیں۔

* گوند نکلنے والے سرطان کی اور بھی کئی وجوہات ہو سکتی ہیں۔ جیسے کہ مشینری سے زخمی ہو کر، چوہے کے کاٹنے سے، کیڑے مکوڑے اور شاختراشی وغیرہ کے زخم۔

## تدارک

## ۱۔نئے پودے

نئے پودے ایسی جگہ لگانے چاہئیں جہاں پر اس بیماری سے متاثرہ اور پودے نہ ہوں۔ نرسری سے ایسے پودے لانے چاہئیں جس میں یہ بیماری نہ ہو اور نسبتاً بڑے ہوں۔ پودوں کو آڑو کے بورر سے بچانا چاہیے۔

## ۲۔شاخ تراشی

پودے کادرمیانی حصہ کھلا اور باہر کی طرف شاخیں چھوڑنی چاہئیں۔ 2ہفتے کی چھوٹی شاخ جو درمیان میں ہو، بیماری سے زیادہ متاثر ہوتا ہے۔اس لیے بیماری آنے سے پہلے متاثرہ اور پودے کی ساخت بنانے کے لیے شاخ تراشی ضروری ہے۔

## ۳۔سخت جان بنانا

باغبانی کے ایسے طریقے اپنائے جائیں کہ پودے سردی کے موسم میں سخت جان ہوں اور ناموافق حالات کا مقابلہ کر سکیں۔

## ۴۔کیڑوں مکوڑوں کا تدارک

جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا ہے کہ مختلف قسم کے کیڑے مکوڑے جو پودوں میں سوراخ بناکر سرطان کا باعث بنتے ہیں اس لیے اس کا تدارک ضروری ہوتا ہے۔

## ۵۔کینکر والی شاخ کو کاٹنا

شاخ تراشی کے دوران جو شاخ کینکر سے متاثر ہو،چار انچ متاثر جگہ سے نیچے کاٹ لیں اور اس کے بعد فنجی سائیڈ سپرے کریں۔

## آڑو کا کوڑھ(Peach Scab)

* اس بیماری سے شگوفے، پتوں والی شاخیں اور زیادہ تر پھل متاثر ہوتا ہے۔ آڑو کے علاوہ آلوچہ اور دوسرے سخت بیج والے پھل بھی اس سے متاثر ہوتے ہیں۔

* بیماری کی علامات نیم پختہ پھل پر شروع ہو جاتے ہیں۔

* چھوٹے چھوٹے گول سبز رنگ کے داغ جس کی جسامت1سے2انچ تک ہوتی ہے۔ پھل پر نمودار ہوتے ہیں اور وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ اس کی جسامت اور تعداد بڑھتی ہے۔

* زیادہ متاثرہ پھل کی جسامت چھوٹی، بد شکل یا اس میں شگاف پڑ جاتے ہیں اور جب پھل توڑا جاتا ہے تو اور جراثیم اس میں داخل ہو کر سڑن پیدا کرتا ہے۔

* پتے بھی اس بیماری سے متاثر ہوتے ہیں اور تقریباً 4/1انچ گول زرد مائل سبز یا زرد بھورے رنگ کے داغ نچلے حصے پر دیکھے جا سکتے ہیں۔

## تدارک

* مناسب شاخ تراشی کی جائے اور متاثرہ پھل اکٹھے کر کے دفن کیا جائے۔

* پھول بننے سے پہلے الیکٹس سپر120ملی لیٹر100لیٹر پانی میں ملا کر سپرے کیا جائے۔

* باغ کی صفائی کا خاص خیال رکھا جائے۔

# ترشاوہ پھلوں کی بیماریاں

## کوڑھ(Citrus Canker )

یہ بیماری ترشاوہ پھلوں میں بہت زیادہ پائی جاتی ہے۔ اس بیماری کے حملہ کی صورت مینپتوں اور پھل پر بھورے رنگ کے دھبے بن جاتے ہیں۔ ترشاوہ باغات میں جولائی، اگست کے مہینوں میں جب طوفانی بارشیں ہو رہی ہوں اور درجہ حرارت20ڈگری سینٹی گریڈ سے35 ڈگری سینٹی گریڈ ہو تو یہ بیماری انتہائی تیزی سے پھیلتی ہے۔

## روک تھام

* پودوں کی متاثرہ شاخوں اور پتوں کو کاٹ کر جلا دیں۔

* متاثرہ پودوں پر4:4:50 بورڈومکسچر کا سپرے کریں۔

* انٹراکول200 WP 70گرام100لیٹر پانی میں ملا کر سپرے کریں۔

* ترشاوہ پودے ایسی نرسری سے حاصل کیے جائیں جو کینکر کی بیماری سے پاک ہو۔

* پودوں کے تنوں پر بورڈ پیسٹ لگایا جائے۔

## فائٹا فتھرا کی بیماریاں(Phytopthora Diseases)

فائٹا فتھرا نامی پھپھوندی کے شدید حملہ کی صورت میں پودے کے پتے اور پھل گر جاتے ہیں اور اکثر پودا سوکھ جاتا ہے۔ اس بیماری کا حملہ غیر پھلدار پودوں پر بھی ہوتا ہے۔ اس لیے اس کا مربوط تدارک بہت ضروری ہے۔ اس کے لیے حفاظتی اور احتیاطی طریقہ جن میں مخصوص تشخیص، محفوظ و مؤثر کاشتی امور، قوت مدافعت رکھنے والے روٹ سٹاک کا استعمال، بیماری سے پاک نرسری کی کاشت، نئے اور پرانے باغات میں مناسب پھپھوندی کش زہروں کے استعمال

سے بیماری کی روک تھام میں پیش رفت ہو سکتی ہے۔ مزید قوت مدافعت رکھنے والی کھٹی کی اقسام مثلاً سہ برگہ کرائزہ، ٹرائر اور ولکامیرآنہ پر تیار شدہ پودے اس بیماری کے تدارک کے لیے مؤثر ہے۔ نئے باغات لگانے والے علاقے کو بیماری سے پاک رکھنے کے لیے ضروری ہے کہ ترشاوہ باغات کی نرسری بیماری سے مُبرا ہو۔ نرسری باغات سے دور اور بیماری سے پاک زمین پر کاشت کی جائے اور اس مقصد کے لیے گرین ہاؤس میں نرسری تیار کی جائے۔ تیاری کے وقت اس بات کا خیال رکھا جائے کہ بیمار پودوں کو لگایا گیا پانی صحت مند پودوں کو نہ لگے۔ اس مقصد کے لیے اونچے سیڈ بیڈ اور پولی تھین کے بیگ استعمال کیے جائیں تا کہ نرسری کی منتقلی کے وقت بیماری کے پھیلاؤ کو روکا جا سکے۔اس کے کیمیائی تدارک کے لیے موسم برسات میں پھپھوندی کش زہروں مثلاً ریڈومل، ایلکٹس سپر اور تنے پر بورڈ پیسٹ اور متاثرہ پودوں پر ایلیٹ2گرام فی لیٹر پانی کے حساب سے مارچ ، اپریل اور ستمبر ،اکتوبر میں سپرے کریں۔

## سٹرس سکیب(Citrus Scab)

سٹرس سکیب ترشاوہ پھلوں کی اہم بیماری ہے۔ یہ بیماری معاشی اہمیت کی حامل ہے۔ جس کی وجہ سے22سے55فیصد تک نقصان ہو سکتا ہے۔ بیماری کا حملہ پتوں، شاخوں اور پھلوں پر ہوتا ہے۔حملہ کی صورت میں پتوںپر نقطے کی طرح داغ بن جاتے ہیں۔ جو کہ بعد میں نمدار ہونے کے بعد کھردے ہو جاتے ہیں۔ اکثر نشانات عموماً پتوں کے ایک طرف بنتے ہیں۔ پھل پر حملہ کی صورت میں کھردری تہہ بن جاتی ہے۔

## تدارک

* حملہ شدہ پتے، شاخیں اور پھل کو کاٹ کر تلف کریں۔

* موسم بہار کے شروع میں اور مون سون میں بورڈ مکسچر ایک کلو گرام گرام نیلا تھوتھا، 2کلو گرام چونا اور100لیٹر پانی میں ملا کر سپرے کریں۔

## سرسوک(Citrus Whither Tip)

ترشاوہ پھلوں میں یہ بیماری پتوں، نئی شاخوں، شگوفوں اور بعد میں پھل کے کیرے کی صورت میں حملہ آور ہوتی ہے۔ یہ بیماری کولی ٹرائیکم نامی پھپھوندی کی وجہ سے ہوتی ہے۔ بیمار پودے کے پتے شروع میں ہلکے سبز اور بعد میں بھورے ہو جاتے ہیں۔شگوفوں پر حملہ کی صورت میں ان سے لگے پتے گر جاتے ہیں اور شاخیں خشک ہو کر مردہ ہو جاتی ہیں جس کے نتیجے میں لگا ہوا پھل پکنے سے پہلے گر جاتا ہے۔ متاثرہ پتوں پر سڑن کے نشانات کے ساتھ ساتھ پتوں کے کچھ حصے نیم مردہ اور کھائے ہوئے محسوس ہوتے ہیں۔ نئی ٹہنیوں پر چمکیلی سرمئی رنگت ظاہر ہونا شروع ہو جاتی ہے۔ جس کی وجہ سے شاخ اپنے پتے گرا کر مر جاتی ہے۔ پھول پیدا کرنے والے شگوفے حملہ کی صورت میں پھل پیدا نہیں کر سکتے۔ نمدار موسم میں گہرے رنگ کے دھبے اور گلابی رنگ کے نشانات پتوں کے کناروں پر اور رگوں کے ساتھ ساتھ دکھائی دیتے ہیں۔ شدید حملہ کی صورت میں پھل گر جاتا ہے۔

## روک تھام

* پودے کی اچھی صحت کے لیے معقول آبپاشی، مناسب کاشتی امور، مناسب غذا کی فراہمی، حفاظتی امور اور ناموافق موسمی حالت کے مضر اثرات سے محفوظ رکھنا چاہیے۔

* پودوں کے متاثرہ حصوں کو کاٹ کر جلا دیا جائے۔

* متاثرہ پودوں پر بورڈ مکسچر4:4:50کے تناسب سے سپرے کیا جائے۔

* انٹرا کول WP 70 200 گرام 100 لیٹر پانی میں ملا کر سپرے کریں۔